www.KitaboSunnat.com

مقالات

ڈاکٹر محمد افضل ربانی
اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور

علم وحکمت

اسلام کی نظر میں

اسلام نے روز اولین سے علم کی برتری اور ضرورت کا اعلان کیا، کیونکہ علم کے بغیر نہ دین کا کوئی معاملہ سنور سکتا ہے نہ دنیا کا۔ اسلام سے پہلے حصول علم کا حق ایک مخصوص طبقے تک محدود ہوتا تھا۔ عام آدمی اس نعمت سے محروم تھا اسلام ہی پہلا مذہب ہے جس نے یہ اعلان کیا کہ حصول علم ہر انسان کا مسلم حق ہے خواہ امیر ہو یا غریب، عربی ہو یا عجمی، ارشاد ہے:

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَىٰ كُلِّ مُسْلِمٍ (۱) کہ علم حاصل کرنا ہر مسلم پر فرض ہے

اسلام کے سب سے پہلے اعلان کا پہلا لفظ "اِقْرَأْ" تھا اقراء کا مطالبہ تعلیم و تعلم اور تحریر وکتابت کی ضرورت و اہمیت کو دنیا پر روشن کرنے کے لیے کیا گیا ارشاد ہے

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ﴿١﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ﴿٣﴾ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿٤﴾ عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿٥﴾

کہ پڑھیے اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون کے ایک لوتھڑے سے۔ پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا۔ انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہیں جانتا تھا۔ غور کیجئے ان آیات میں نعمت علم کو نعمت تخلیق سے زیادہ برتر و افضل بتایا گیا ہے۔

قرآن مجید میں تخلیق آدمؑ کے واقعہ میں بھی علم کی برتری کا بیان ہے۔ اس لیے کہ حضرت آدمؑ کو ایک ایسی خصوصیت بخش دی گئی تھی جو تمام فضائل پر بھاری تھی اور یہی خصوصیت حضرت آدمؑ کو خلافت الٰہی کا حق دار بنانے والی تھی کونسی خصوصیت؟ ارشاد ہے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَلَّمَ ءَادَمَ ٱلْأَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى ٱلْمَلَٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسْمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ

کہ سکھائے آدم کو نام سارے، پھر سامنے کیا ان کو فرشتوں پر، پھر کہا بتاؤ مجھ کو نام ان کے اگر ہو تم سچے۔

علم اور اس کے مشتقات کا ذکر قرآن مجید میں سینکڑوں مرتبہ آیا ہے اور بار بار علم حاصل کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم افضل الرسل ہیں، معلم انسانیت ہیں آپ پر بھی خدا کا حکم ہوا کہ اپنے لیے فراوانی علم کی ہمیشہ دعا کرتے رہیں ارشاد ہے: وَقُل رَّبِّ زِدْنِى عِلْمًا

اے میرے پروردگار میرا علم بڑھا دیجئے۔ اہل علم کا مقام و مرتبہ قرآن مجید میں ان الفاظ میں واضح کیا گیا ہے۔ **قل هل يستوى الذين يعلمون والذين لا يعلمون (٦)**

کہہ دیجئے کیا برابر ہوتے ہیں وہ لوگ جو کہ جانتے ہیں اور وہ لوگ جو کہ نہیں جانتے

ایک مقام پر اہل علم کی علو مرتبت کا ذکر قرآن مجید میں اس طرح بیان کیا گیا ہے

يَرْفَعِ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنكُمْ وَٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ دَرَجَٰتٍ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١﴾

کہ اللہ تعالی نے ان لوگوں کے درجات بلند کرے گا جو تم میں سے ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا

تاریخ کے اوراق شاہد ہیں کہ مسلمانوں نے ہمیشہ علم حاصل کرنے کو اولین اہمیت دی جنگ بدر کے موقع پر اسیرانِ بدر کی رہائی کے لیے ایک صورت یہ بھی رکھی گئی کہ قیدیوں میں سے پڑھے لکھے لوگ دس دس ان پڑھ لوگوں کو پڑھا سکھا دیں (۸)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات میں حصول علم اور تعلیم کو بہت اہمیت اور فضیلت دی گئی ہے حتی کہ عالم کو عابد پر فضیلت حاصل ہے ارشاد نبویؐ ہے فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَى أَدْنَاكُمْ (۹)

ایک مقام پر حصول علم کی فضیلت اس طرح بیان کی گئی ہے اَلْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا (۱۰) کہ کلمۂ حکمت مومن کی گم شدہ چیز ہے جہاں سے اسے مل گئی وہی اس کا زیادہ مستحق ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات میں علم حاصل کرنے کو اعمال صالحہ کی مختلف شکلوں سے تشبیہ دی گئی ہے ارشاد ہے جو شخص علم کے لیے نکلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتے ہیں اور فرشتے طالب علم کی رضا کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں اور آسمان و زمین کی ہر شے اس کے لیے دعاء مغفرت کرتی ہے۔حتیٰ کہ پانی میں مچھلیاں اس کے لیے دعا کرتی ہیں (۱۱)

اسلام نے کائنات کی اشیاء کو دیکھنے، ان کی کیفیات و ماہیت کو سمجھنے اور ان پر غورو فکر کرنے کی بار بار ترغیب دی ہے اور جو لوگ اپنے حواس، عقل و خرد اور مشاہدات تدبر و تفکر کے لیے استعمال نہیں کرتے انہیں قرآن نے چوپایوں سے تشبیہ دی ہے ارشاد ہے :

لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ

کہ ان کے دل ہیں لیکن وہ اس سے نہیں سمجھتے، ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے نہیں دیکھتے ان کے پاس کان ہیں مگر وہ ان سے نہیں سنتے، یہ لوگ چوپایوں کی مانند ہیں بلکہ وہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں اور یہی لوگ غافل ہیں۔

حکمت : لفظ حکمۃ انگریزی کے لفظ SCIENCE کا ہم معنی ہے یہ لفظ قرآن مجید میں متعدد بار آیا ہے مختلف علماء نے لغوی اعتبار سے اس کے معنی مختلف کیے ہیں۔ ان میں سے حق بات پر پہنچنا، عدل و انصاف، علم و حلم وغیرہ زیادہ معروف ہیں (۱۳)

جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے لیے بولا جائے مثلاً" **علیم حکیم** تو اس کے معانی تمام اشیاء کی پوری معرفت اور مستحکم ایجاد کے ہوتے ہیں غیر اللہ کے لیے بولا جائے تو موجودات کی صحیح معرفت اور نیک اعمال کے ہوتے ہیں (۱۴)

حکمت کے ان تمام معانی کا مدعا یہ ہے کہ سائنس اسلام کے منافی نہیں بلکہ اسلام نے اسے ایک عظیم نعمت قرار دیا ہے ارشاد ہے:

وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا

(۱۵) کہ جسے حکمت (اشیاء کی معرفت، صحیح بصیرت اور صحیح قوت فیصلہ) دی گئی اسے خیر کثیر مل گئی گویا اسلام ہمیں حکمت یعنی اشیاء کے حقائق کو سمجھنے اور ان میں تدبر و تفکر کا درس

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتا ہے اور اس مادی دنیا کے لذات اور نعمتوں سے (جو حلال ہیں) استفادہ کرنے کی اجازت دیتا ہے

تفکر: چیز یا معاملہ میں ایک خاص ترتیب کے ساتھ غور کرنا اور عقل و نظر سے کام لینے کا نام تفکر ہے ۔(۱۶)

تدبر: معاملہ کی تہہ تک پہنچنے کو تدبر کہتے ہیں (۱۷)

قرآن مجید کی متعدد آیات میں انسان کو تدبر و تفکر کی دعوت دی گئی ہے اسے اپنی تخلیق یعنی بناوٹ پر نظر ڈالنے اور زمین و آسمان کی پیدائش پر غور و فکر کرنے کی دعوت دی گئی ہے ارشاد ہے

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَآبَّةٍ ءَايَٰتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ

کہ "تمہاری پیدائش اور چوپائیوں کی افزائش نسل میں اہل یقین کے لیے نشانیاں ہیں" اس طرح ایک جگہ ارشاد ہے

أَوَلَمْ يَنظُرُوا۟ فِى مَلَكُوتِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ ٱللَّهُ مِن شَىْءٍ

کیا "انہوں نے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت پر اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں، نظر نہیں ڈالی، گردش لیل و نہار کی طرف غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے، سمندر کی طرف توجہ مبذول کروائی گئی ہے، اور یہ کہ پانی، زمین اور زمین پر بسنے والوں کی بقا کے لیے ایک جزو لاینفک ہے ارشاد ہے

إِنَّ فِى خَلْقِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱخْتِلَٰفِ ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ وَٱلْفُلْكِ ٱلَّتِى تَجْرِى فِى ٱلْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ ٱلنَّاسَ وَمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مِن مَّآءٍ فَأَحْيَا بِهِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٍ وَتَصْرِيفِ ٱلرِّيَٰحِ وَٱلسَّحَابِ ٱلْمُسَخَّرِ بَيْنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

کہ "بلاشبہ آسمانوں کے اور زمینوں کے بنانے میں اور یکے بعد دیگرے رات اور دن کے آنے میں اور جہازوں میں جو کہ سمندروں میں چلتے ہیں لوگوں کے نفع کی چیزیں لے کر، اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارش کے پانی میں جس کو اللہ تعالیٰ نے آسمان سے برسایا پھر اس سے زمین کو تروتازہ کیا اور ہر قسم کے حیوانات اس میں پھیلا دیئے اور ہواؤں کے بدلنے میں اور بادل میں جو زمین و آسمان کے درمیان معلق ہے، دلائل ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں"

پانی انسان، حیوان، نباتات اور کائنات کی ہر چیز کی بقا کے لیے ایک جزو لاینفک ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ نعمت وافر مقدار میں پیدا فرمائی ہے اس نعمت اور جن اشیاء کی حیات کا انحصار اس نعمت پر ہے، اس کی طرف غوروفکر کی دعوت دی جا رہی ہے ارشاد ہے

هُوَ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿١٠﴾ يُنۢبِتُ لَكُم بِهِ ٱلزَّرْعَ وَٱلزَّيْتُونَ وَٱلنَّخِيلَ وَٱلْأَعْنَٰبَ وَمِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ ۗ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾

(۲۱) اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اُتارا جس سے تم کو پینے کو ملتا ہے اور اس کے سبب سے درخت پیدا ہوتے ہیں جن میں تم چرنے کے لیے چھوڑ دیتے ہو۔ اس پانی سے تمہارے لیے کھیتی اور زیتون، کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل زمین سے اگاتا ہے بلاشبہ اس میں غوروفکر کرنے والوں کے لیے نشانی ہے۔

شہد کو قرآن مجید **"شِفَاءٌ لِلنَّاسِ"** کہتا ہے۔ جدید طب بھی اس کی مسلمہ افادیت کو تسلیم کرتی ہے قرآن مجید اس سلسلہ میں مزید تحقیق کی دعوت اس انداز سے دیتا ہے، ارشاد ہے:

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى ٱلنَّحْلِ أَنِ ٱتَّخِذِى مِنَ ٱلْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ ٱلشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِى مِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ فَٱسْلُكِى سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنۢ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَٰنُهُۥ فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾

کہ "آپ کے پروردگار نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تو پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں میں بھی اور عمارتوں میں بھی جو کہ لوگ بناتے ہیں پھر ہر قسم کے پھلوں سے چوستی پھر، پھر اپنے پروردگار کے دیئے ہوئے آسان راستوں پر چل اِس کے پیٹ میں سے ایک چیز نکلتی ہے جس کی رنگتیں مختلف ہوتی ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ بے شک

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے بڑی دلیل ہے"۔

اسلام مظاہر قدرت کا مطالعہ اور تحقیق مسلمانوں پر لازم قرار دیتا ہے، کیونکہ اس سے نہ صرف رموز کائنات کا انکشاف ہوتا ہے بلکہ رب العالمین کی معرفت نصیب ہوتی ہے۔ اسلام ہی وہ مذہب ہے جس نے تسخیر کائنات کے بارے میں رہبانی ذہن پر ضرب کاری لگائی اور نظریہ تفکر و تدبر پیش کر کے کائنات کی اشیاء سے استفادہ، اللہ تعالیٰ کی صنعت کاری کی پہچان اور اس کی معرفت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

جدید علوم : اسلام اپنے پیروکاروں کی زندگی کے ہر موڑ پر ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ مسلمانوں کی زندگی کی افعل و اعمال کا تعلق خواہ دنیا سے ہو یا آخرت سے، دین اسلام اس کے لیے واضح اور بین احکامات پیش کرتا ہے، انسانی زندگی کی ترقی اور کامیابی کا انحصار حصول علم اور تحقیق و جستجو پر مبنی ہے، اس لیے اسلام نے حصول علم کو ہر کلمہ گو کے لیے فرض کر دیا ہے اور تحقیق و ریسرچ، تدبر و تفکر اور عقل و خرد سے کام لینا مومن کا اوڑھنا بچھونا قرار دیا ہے۔

جدید سائنس میں فلکیات، علم حیوانات، نباتات، علم طب، جغرافیہ، علم حساب، علم ہندسہ، علم الارض، جہاز سازی وغیرہ بہت اہم ہیں، قرآن مجید میں ان تمام علوم کی طرف اور ان کے علاوہ دوسرے علوم کی طرف واضح اشارات ملتے ہیں اب یہ انسان پر چھوڑ دیا گیا ہے کہ وہ اپنی خداداد عقل سے کام لے کر اس بحرِ ذخار میں کس قدر موتی چنتا ہے اور قرآن مجید نے جس تدبر و تفکر کی دعوت دی ہے وہ اس پر کس قدر عمل کرتا ہے۔

فلکیات : شمس و قمر اور ستارے و سیارے علم فلکیات کے مباحث میں اہم ارکان ہیں قرآن مجید نے ان کی اہمیت اور ان پر غور و فکر کرنے کی دعوت اس وقت دی تھی جب انسان آج کے ترقی یافتہ دور کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا یہ بات بڑے وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ آج کا سائنس دان جو چاند کو مسخر کرنے اور دوسرے ستاروں پر کمند ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے اس کا سارا علم قرآن مجید کا رہین منت ہے۔ کیونکہ قرآن مجید ہی پہلی الہامی کتاب ہے جس نے بنی نوع انسان کو ان اجرام فلکی کی مفصل مطالعہ کی دعوت دی ہے ارشاد ہے :

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾

اور تمہارے فائدہ کے لیے سورج اور چاند کو مسخر کیا جو ہمیشہ چلتے رہتے ہیں اسی طرح رات

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دن کو تمہارے لیے مسخر کر دیا۔

سورج ساکن ہے یا متحرک؟ سائنس دانوں میں مسئلہ متنازع فیہ رہا ہے حتیٰ کہ سائنس دان اس بات کے قائل ہو گئے کہ کائنات کی ہر چیز متحرک ہے قرآن مجید نے یہ مسئلہ آج سے چودہ سو سال پہلے حل فرمایا ارشاد ہے:

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾

کہ "سورج اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا رہتا ہے یہ اندازہ اللہ تعالیٰ کا ہے جو زبردست ہے، علم والا ہے۔اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی ٹہنی۔ نہ سورج کی مجال ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے اور ہر ایک، ایک دائرے میں تیر رہا ہے۔"

علم البحر:

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾

اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس سے روزی تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ یہی مضمون قرآن مجید کی دوسری سورتوں میں بھی آیا ہے (۲۵)

علم ریاضیات:

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ

اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے آفتاب کو چمکتا ہوا بنایا اور چاند کو نور اور ان کی جگہیں مقرر کر دیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو، ایک

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جگہ اس طرح ارشاد فرمایا:

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ

اور "ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا، سو رات کی نشانی کو تو ہم نے دھندلا بنایا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنایا تاکہ تم اپنی روزی تلاش کر سکو اور سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو"۔

علم آثار قدیمہ: آثار قدیمہ بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان کے ذریعہ پرانی تہذیب و ثقافت کا پتہ چلتا ہے قوموں کے عروج و زوال کا حال معلوم ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں اس طرف اس طرح ارشاد کیا گیا ہے:

فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ

زمین میں گھوم پھر کر دیکھو کہ جرم کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔ ایک جگہ اس طرح ارشاد ہے:

سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ

زمین میں گھوم پھر کر دیکھو کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح مخلوق کو تخلیق کیا۔

علم الارض: وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ (۳۰) زمین کو ہم نے تمام مخلوق کے لیے پیدا کیا اسی طرح ایک جگہ ارشاد فرمایا:

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ

ہم نے زمین کو پھیلایا، اس میں پہاڑ جمائے، اس میں ہر نوع کی نباتات ٹھیک ٹھیک مقدار کے ساتھ اگائیں اور اس میں تمہارے لیے معیشت کے اسباب مہیا کیے۔ اس آیت میں لفظ "معایش" کا اشارہ معدنیات اور کانوں کی طرف ہے جو بنی نوع انسان کے فائدے اور مزدور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کی روزی کا سبب بنتے ہیں۔

علم نباتات : نباتات انسان کی اہم ضروریات کو پورا کرنے کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جدید سائنس نے اسے ایک مستقل علم کی حیثیت دی ہے۔ قرآن مجید نے اس طرف اس انداز سے اشارہ فرمایا ہے:

وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجْنَا بِهِۦ نَبَاتَ كُلِّ شَىْءٍ

اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا پھراس کے ذریعہ ہر قسم کی نباتات کو نکالا

تخلیق کائنات کے سلسلہ میں یوم اول سے آدمؑ اور عیسیٰؑ کے علاوہ عادۃ اللہ یہی ہے کہ نئے مولود کے لیے مذکر اور مونث کا ملاپ ہو۔ یہ امر صرف بنی نوع انسان تک ہی نہیں بلکہ نباتات میں بھی یہی عمل کارفرما ہے' اور قرآن مجید ہی پہلی کتاب برحق ہے جس نے یہ نظریہ پیش کیا اور ہمارے لیے علوم تحقیق کے درواز ے کھولے ارشاد ہے :

سُبْحَٰنَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلْأَزْوَٰجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۢبِتُ ٱلْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

وہ ذات پاک ہے جس نے تمام متقابل قسموں میں جوڑا جوڑا پیدا کیا نباتات زمین کی اقسام سے بھی' اور ان آدمیوں میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جنہیں لوگ نہیں جانتے۔ یہی مضمون سورہ الزمر کی ایک آیت میں اس طرح بیان کیا گیا ہے:

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهُۥ يَنَٰبِيعَ فِى ٱلْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِۦ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَٰنُهُۥ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَىٰهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُۥ حُطَٰمًا ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِى ٱلْأَلْبَٰبِ

(اے مخاطب) کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اسے زمین کی تہوں میں داخل کر دیتا ہے' پھر اس کی ذریعہ کھیتیاں پیدا کرتا ہے' جس کی مختلف قسمیں ہیں' پھر وہ کھیتی خشک ہو جاتی ہے سو تم اس کو زرد دیکھتے ہو' پھر اللہ تعالیٰ اس کو چورا چورا کر دیتا ہے اس میں اہل عقل کے لیے بڑی عبرت ہے اس آیت کا ماحصل یہ ہے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۱۔ نباتات کے لیے پانی کی ضرورت ۲۔ پھلوں کے پکنے کے وقت پر غور و فکر کی دعوت

علم حیوانات: قرآن مجید میں مختلف حیوانات اور حشرات کا ذکر کر کے ان کی تخلیق پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے (۳۵) اور اس تحقیق کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ یہ حیوانات کس حد تک بنی نوع انسان کی تعمیر و ترقی کے لیے ممد و معاون ہو سکتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی تمام چیزیں انسان کی خدمت کے لیے پیدا کی ہیں ۔ اب یہ انسان کا کام ہے کہ وہ اپنی عقل کو کام لا کر ان سے استفادہ کرے۔

الحرف الآخر

قرآن مجید علوم و معارف کا بحر ذخار ہے۔ اس میں غوطہ لگانے کے لیے علم و ادب سے آراستہ ہونا بہت ضروری ہے ۔ ہمارے یہاں سب سے بڑی رکاوٹ جو قرآنی علوم سے استفادہ کرنے کے لیے آڑے آرہی ہے وہ یہ ہے کہ:

(ا) عربی دان طبقہ سائنسی علوم سے نابلد ہے بلکہ بعض حضرات ان علوم کے حصول کو تقریباً شجر ممنوعہ سمجھتے ہیں

(ب) سائنس دان حضرات کی اکثریت عربی زبان اور قرآن فہمی سے ناواقف ہے جس کی بنا پر ایک بڑا خلا واقع ہو گیا ہے ۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عربی دان علماء حضرات کو سائنسی علوم سے کماحقہ روشناس کرایا جائے اور سائنس دان حضرات کو قرآن فہمی سے اور قرآن فہمی کے لیے عربی زبان سے روشناس کرایا جائے کیونکہ اسلام کی اکثر کتب جو سائنس' طب اور ریاضی و ہندسہ سے متعلق ہیں وہ عربی زبان میں ہیں ۔ اس طرح ہم اپنے سرمائے سے پوری طرح استفادہ کر سکیں گے۔

نوٹس

۱۔ سنن ابن ماجہ باب فضل العلماء صفحہ ۲۰ ادارہ احیاء السنۃ النبویۃ سرگودھا

۲۔ سورۃ العلق ۱:۔ ۴

۴۔ سورۃ البقرہ : ۳۱

۵۔ سورۃ طٰہٰ : ۱۱۴

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ سورۃ الزمر: ۹

۷۔ سورۃ المجادلتہ: ۱۱

۸۔ طبقات لابن سعد ج ۲ صفحہ ۲۲ مطبع دار صادر بیروت

۹۔ مشکوۃ صفحہ ۳۴ کتاب العلم ۔ اصح المطابع دہلی

۱۰۔ ترمذی ج ۲ صفحہ ۹۳ باب ماجاء فی فضل الفقہ علی العبادۃ

۱۱۔ ایضاً

۱۲۔ سورۃ الاعراف: ۱۷۹

۱۳۔ المنجد فی اللغتہ صفحہ: ۱۴۶

۱۴۔ معارف القرآن ج ۱ صفحہ: ۳۳۰

۱۵۔ سورۃ البقرہ: ۲۶۹

۱۶۔ المنجد فی اللغتہ صفحہ: ۵۱۹

۱۷۔ ایضاً: ۲۰۵

۱۸۔ سورۃ الجاثیتہ: ۴

۱۹۔ سورۃ الاعراف: ۱۸۵

۲۰۔ سورۃ البقرۃ: ۱۶۴

۲۱۔ سورۃ النحل: ۱۰ ـــ ۱۱

۲۲۔ ایضاً: ۶۸ ـــ ۶۹

۲۳۔ سورۃ یٰسین: ۳۸

۲۴۔ سورۃ الجاثیہ: ۱۲

۲۵۔ سورۃ النحل: ۱۴، سورۃ ابراھیم: ۳۲

۲۶۔ سورۃ یونس: ۵

۲۷۔ سورۃ بنی اسرائیل: ۱۲

۲۸۔ سورۃ النحل: ۶۹

۲۹۔ سورۃ العنکبوت: ۲۰

۳۰۔ سورۃ الرحمٰن: ۱۰

۳۱۔ سورۃ الحجر: ۱۹ ـــ ۲۰

۳۲۔ سورۃ الانعام: ۹۹

۳۳۔ سورۃ یٰسین: ۳۶

۳۴۔ سورۃ الزمر: ۲۱

۳۵۔ سورۃ الانعام: ۹۹، سورۃ طٰہٰ: ۵۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ